سوال

(465)بیماری کی وجہ سے سر کے بال سفید کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ملتان سے حبیب دریافت کرتے ہیں کہ میری عمر تقریباً پچیس سال ہے۔بیماری کی وجہ سے میری داڑھی اور سر میں سفید بال آنا شروع ہوچکے ہیں رشتہ کےلیے میری قبل از وقت بالوں کی سفیدی رکاوٹ بن رہی ہے کیا شرعاً گنجائش ہے کہ میں انہیں کسی طرح سے سیاہ کرلوں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بالوں کی سفیدی کے متعلق متعدد احادیث مروی ہے لیکن سیاہ کرنے پر ممانعت اور تنبیہ وارد ہے محدثین کرام نے بالوں کا سیاہ کرنا کبائر سے بتلایا ہے پھر ایسا کرنے سے انسان اللہ کی نظر رحمت سے محروم ہوجاتا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے وہ جوانی کے بعد کمزوری اور بڑھاپے کا دور لاتا ہے۔ (الروم)

بالوں کو سیاہ کرنا قدرت کی اس نشانی کوگم کرنے کے مترادف ہے پھر ایسا کرنا دھوکہ اور فریب بھی ہے جس سے شریعت نے منع فرمایا ہے اس کی ممانعت کے متعلق چند احادیث ملاحظہ فرمائیں :

(1)فتح مکہ کے دن حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد گرام ابوقحافہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا جبکہ ان کے سر داڑھی کے بال بالکل سفید ہوچکے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس سفیدی کو تبدیل کرو لیکن سیاہ رنگ سے اجتناب کرو۔ (صحیح مسلم)

نسائی ابوداؤد اور ماجہ میں ہے کہ اسے سیاہ رنگ سے دور رکھو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا امر وجوب کےلیے ہے جس کی خلاف ورزی حرام ہے چنانچہ علامہ نووی رحمة اللہ علیہ اس حدیث کی شرح میں لکھتے ہیں کہ سیاہ رنگ کا خضاب حرام ہے۔ (شرح نووی :2/99)

(2)حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : "قیامت کے وقت کچھ ایسے لوگ پیدا ہوں گے جواپنے بالوں کو کبوتر کے پپوٹوں کی طرح سیاہ کریں گے وہ جنت کی خوشبوتک نہیں پائیں گے۔ (مستدرک حاکم)

یہ حدیث بھی اپنے بالوں کو سیاہ کرنے کی حرمت کے متعلق بالکل صریح اور واضح ہے

(1)حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آخر زمانہ میں ایسے لوگ ہوں گے جواپنے بالوں کو سیاہ رنگ کریں گے اللہ

تعالیٰ ان کی طرف نظر رحمت سے نہیں دیکھے گا۔ (مجمع الزوائد بحوالہ معجم طبرانی)

جس کام کے ارتکاب پر اتنی سنگین وعید ہو ایک مسلمان اسے کرنے کی جرات نہیں کرتا۔

(2) حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے سیاہ رنگ کا خضاب کیا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے منہ کو سیاہ کریں گے۔ (مجمع الزوائد: 5/144)

بعض لوگ ابن ماجہ کی ایک حدیث کا سہارا لے کر بالوں کو سیاہ کرنے کا جواز کشید کرتے ہیں لیکن یہ سخت ضعیف اور ناقابل حجت ہے لہذا صورت مسئولہ میں جو مجبوری پیش کی گئی ہے کہ اس کی شریعت میں کوئی گنجائش نہیں ہے اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے مستقل مزاجی سے حالات کا مقابلہ کیا جائے اللہ تعالیٰ ضرور آسانی پیدا کریں گے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 469